

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے
خپٹہ



صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعۃ المبارک 18 مارچ 2011

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ صحت

صلع لاہور میں لیڈٹی، ہیلتھ وزیر اور لیڈٹی، ہیلتھ ورکرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

581*: محترمہ عارفہ خالد پروینز: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) چلع لاہور میں لیڈٹی، ہیلتھ وزیر اور لیڈٹی، ہیلتھ ورکرز کی تعداد و دیگر تفصیلات گرید دیا جاتا ہے نیزاں کی بنیادی تعلیم کیا ہوتی ہے جس بنابر انہیں داخلہ دیا جاتا ہے؟
- (ب) کیا یہ درست ہے کہ LHWs اور LHVs کو علیحدہ علیحدہ پروگرامز کے مطابق کو رسز کروائے جاتے ہیں؟
- (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ Antibiotic medicine 'LHWs اور LHVs کو لکھ کر دے سکتی ہیں، اگر نہیں تو اس حوالے سے کیاچیک اینڈ لینس رکھا جاتا ہے، اگر ہاں تو کون کون سی Antibiotic medicine لکھ کر دینے کی اجازت ہے کہ مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2008 تاریخ تسلی 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) اس ضمن میں ایڈی او، ہیلتھ لاہور سے رپورٹ طلب کی گئی۔ اس کی رپورٹ کے مطابق:-

صلع لاہور میں ایڈی او، ہیلتھ کے زیر انتظام مختلف سرکاری ہسپتاں میں بنیادی مرکز صحت / روول، ہیلتھ سنٹر ز اور ایم سی ایچ سنٹر ز میں 108 لیڈٹی، ہیلتھ وزیر ز ملازمت کر رہی ہیں اور لیڈٹی، ہیلتھ وزیر ز کا گرید 9 ہوتا ہے۔ ان کی بنیادی تعلیم میٹرک مع سامنہ ہے اور کنٹرولر نر سنگ بورڈ سے دوسالہ ڈپلومہ کی حامل ہوتی ہیں۔

صلع لاہور میں لیڈٹی، ہیلتھ ورکرز کی تعداد 1609 ہے اور ان کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کیا جاتا ہے اور گرید کی بجائے فکسٹ تحویل دی جاتی ہے جو کہ 3000 روپے ماہانہ ہے اور ان کی بنیادی تعلیم جن پر انہیں بھرتی کیا جاتا ہے مدل ہے۔

(ب) لیڈٹی، ہیلتھ وزیر ز کو دوسالہ تربیت نر سنگ کو نسل اسلام آباد کے رولن کے مطابق ایک سال مپبلک، ہیلتھ کورس اور دوسرے سال ڈاؤنفری کا کورس کروادیا جاتا ہے۔

ا۔ لیڈٹی، ہیلتھ ورکرز کا کوئی کورس نہ ہوتا ہے بلکہ ان کو فیلڈ کے متعلقہ 3 ماہ کی تربیت دی جاتی ہے۔

۔

(ج) لیڈی ہیلتھ وزیر بندی مركز صحت / دیہی مرکز صحت / زچہ بچہ سفر میں میٹر نئی اینڈ چائلڈ ہیلتھ ونگ کی انچارج ہوتی ہے اور وہ انٹی بائیو ٹک ادویات استعمال کرنے کا مشورہ دے سکتی ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ا۔ لیڈی ہیلتھ ورکر کی تعلیم صرف مذہب ہوتی ہے۔ اس کو پروگرام کے مطابق جو کوڑائی شربت دیا جاتا ہے۔ وہ اپنے ایریا میں تقسیم کرتی ہے جبکہ انٹی بائیو ٹک میڈیسنس اپنے پاس سے نہ دے سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2008)

ساوچھ سٹی ہسپتال اور کاظہ میں کرپشن کی تفصیلات

***744:** محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیا وزیر صحت ازراہ نواز شہزادی فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہسپتال ساوچھ سٹی ہسپتال اور کاظہ میں تعینات ملازمین نے مل کر ادویات اور پٹرول کی مد میں غبن اور کرپشن کرتے ہوئے ہسپتال کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچایا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ اہلکاران کی کرپشن منظر عام پر آنے کے بعد ابتدائی انکوائری میں ثابت ہونے کے بعد انہیں صرف ٹرانسفر کیا گیا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ اہلکاران کے خلاف کب تک قواعد کے مطابق انکوائری مکمل کر لی جائے گی نیز سال 2007-08 کے دوران ہسپتال میں کرپشن اور غبن کے کتنے کیسز سامنے آئے ہیں اور ان کے بارے میں ہسپتال انتظامیہ کی طرف سے کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2008 تاریخ تریل 14 جولائی 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) ابتدائی تحقیقات کے مطابق کچھ ملازمین کے مختلف مددات بشرطیں اور POL وغیرہ کی خریداری میں بے ضابطیوں میں ملوث ہونے کے خدشات پائے گئے ہیں۔ ثبوت کے طور پر آڈٹرپورٹ برائے سال 2007-08 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، تاہم تفصیلی انکوائری کے لئے مزید وقت درکار ہے جو کہ تیگیل کے مراحل میں ہے۔

(ب) ابتدائی انکوائری ابھی تک تیگیل کے مراحل میں ہے اس سے پہلے ہی کچھ ملازمین انتظامی امور کی بنیاد پر ڈاکٹرز کی شکایت پر تبدیل کئے گئے ہیں۔

(ج) ابتدائی انکوائری پر مامور کمیٹی کی تفصیلی رپورٹ جلد پیش کردی جائے گی اور بے ضابطگیوں میں ملوث پائے گئے اہلکاروں کے خلاف قواعد کے مطابق تادیبی کارروائی کی سفارش کی جائے گی۔ سال 2007-08 کے دوران فی الحال کر پشن اور غبن کا کوئی کیس سامنے نہیں آیا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے ابتدائی انکوائری تکمیل کے مراحل میں ہے جیسے ہی ثبوت سامنے آئیں گے ہسپتال انتظامیہ کو مناسب کارروائی کے لئے سفارش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2008)

ضلع قصور میں میٹر نٹی ہوم کی تعداد و گیر تفصیلات

1801*: محترمہ ٹینسہ خاوریات: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع قصور میں پائے جانیوالے میٹر نٹی ہومز میں کتنا سطاف کام کر رہا ہے، ان کے نام، عمدہ، گرید وائز تفصیل فراہم کی جائے؟
- (ب) ضلع قصور میں پائے جانیوالے میٹر نٹی ہومز میں مریضوں کو کس حساب سے ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟
- (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میٹر نٹی ہومز میں مریضوں کو مفت ادویات فراہم نہیں کی جاتیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ تر سیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع قصور میں موجود 8 میٹر نٹی ہومز میں 18 ملازم کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	عمرہ	تعداد	گرید
1	لیڈی ہیلتھ وزیر	08	09
2	دائی	05	02
3	مڈوائف	01	04
4	نائب قاصد	02	01
5	چوکیدار	02	01

ان کے نام، عمرہ اور گرید کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حاملہ خواتین کو ایک روپے کی پرچی فیس کے عوض بیماری کی نوعیت کے حساب سے ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ ان میٹر نٹی ہومز میں موجود ادویات مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

قصور، میٹر نٹی ہومز میں خالی اسامیوں کی تعداد

1808*: محترمہ نگمنہ خاوریات: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع قصور میں میٹر نٹی ہومز میں متعدد اسامیاں خالی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان میٹر نٹی ہومز میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ نظر سیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ضلع قصور میں موجود میٹر نٹی ہومز میں تمام اسامیاں پر ہیں۔

(ب) ضلع قصور میں میٹر نٹی ہومز میں تمام اسامیوں پر عملہ تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2009)

لاہور جناح ہسپتال، سٹاف کی تفصیلات

1841*: محترمہ نگمنہ ناصر شیخ: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جناح ہسپتال لاہور میں صفائی کرنے والا عملہ سرکاری نہیں بلکہ پرائیویٹ ہے؟

(ب) جناح ہسپتال لاہور میں صفائی کرنے والا عملہ کتنے افراد پر مشتمل ہے تفصیل مع عمدہ گردید بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ جناح ہسپتال لاہور میں صفائی کرنے والا عملہ طارق نامی ٹھیکیڈار کے ماتحت کام کرتا ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت صفائی کرنے والے عملے کو مستقل طور پر سرکاری تحویل میں لینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ نظر سیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) ہسپتال کی خود مختاری کے بعد 1998 میں مجاز اتحارٹی کے فیصلے کے بعد صفائی کا ٹھیکہ دیا جاتا ہے۔

(ب) ٹھیکیدار 3590 جنٹیوریل اور 11 سپروائزر مہیا کرتا ہے۔

(ج) یہ ٹھیکہ سٹینڈرڈ کلیننگ پرائیویٹ لمیڈ ٹکٹ کو جس کے دوڑا ریکٹر ز طارق سعید خان اور کاشف سعید ہیں مروجہ قوانین کے مطابق مجاز اتحارٹی نے دیا ہے۔

(د) یہ سوال نافذ اعلیٰ سرکاری طریقہ کار کے منافی ہے۔ کیونکہ ٹھیکہ دار کا عملہ نہ عارضی ہوتا ہے اور نہ ہی مستقل ہونے کا استحقاق رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اپریل 2009)

گنگارام ہسپتال لاہور کو فراہم کی گئی رقم کی تفصیلات

2016: جناب محمد نوید نجم: کیا وزیر صحت از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2006-07 اور 2007-08 کے دوران ایل پی کی میں کتنی رقم

گنگارام ہسپتال لاہور کو فراہم کی گئی، تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ادویات کی لوکل پر چیز پر خرچ ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران ادویات کی لوکل پر چیز کن کن فرمون / کمپنیز اور میدیکل سٹور

سے کی گئی؟

(د) ادویات کی لوکل پر چیز کن کن مقاصد کے لئے کی جاتی ہے اور اس کی منظوری کون سی اتحارٹی دے سکتی ہے؟

(ه) ان سالوں کے دوران جو رقم ادویات کی لوکل پر چیز پر خرچ ہوئی، اس کی تحقیقات (نسپکشن) ہوئی تو کتنی رقم ہر سال خورد بردا کرنے کا انتشار ہوا؟

(و) خورد بردا کے ذمہ دار کون کون سے ملازمین قرار پائے نیزان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل یکم دسمبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) مالی سال 2006-07 میں سرگنگارام ہسپتال لاہور میں ادویات کی لوکل پر چیز کے لئے 80 لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے جبکہ مالی سال 2007-08 میں اس میں مبلغ 60 لاکھ روپے مختص کئے گئے۔

(ب) مالی سال 2006-07 میں کل رقم 4355478 روپے لوکل پر چیز پر خرچ ہوئی۔
مالی سال 2007-08 میں کل رقم 3967958 روپے لوکل پر چیز پر خرچ ہوئی۔

(ج) مالی سال 2006-07 میں لوکل پر چیز M/S Hudaibia International سے کی گئی۔

مالی سال 2007-08 میں لوکل پر چیز M/S Akram Brothers سے کی گئی۔

(د) ادویات لوکل پر چیز مريضوں کے علاج کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

لوکل پر چیز میدیکل سپرنٹنڈنٹ اور ایڈیشنل میدیکل سپرنٹنڈنٹ (ایڈمن) کرنے کے مجاز ہیں۔

(ہ) ان سالوں کے دوران ادویات کی لوکل پر چیز پر خرچ کی گئی رقم کے خورد برد کا انکشاف نہ ہوا اور نہ ہی آڈٹ کے دوران خورد برد کا کوئی پیرابنا۔

(و) خورد برد کا ذمہ دار کوئی نہیں ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 2 اپریل 2009)

لاہور۔ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیاوجی کوفراہم کی گئی رقم کی تفصیلات

2017: جناب محمد نوید نجم: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 2006-07 اور 2007-08 کے دوران ایل پی کی میں کتنی رقم پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیاوجی لاہور کوفراہم کی گئی، تفصیل سال وار فراہم کی جائے؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم ادویات کی لوکل پر چیز پر خرچ ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران ادویات کی لوکل پر چیز کن کن فرموں، کمپنیز اور میدیکل سٹور سے کی گئی؟

(د) ادویات کی لوکل پر چیز کن مقاصد کے لئے کی جاتی ہے اور اس کی منظوری کون سی احتاری دے سکتی ہے؟

(ہ) ان سالوں کے دوران جو رقم ادویات کی لوکل پر چیز پر خرچ ہوئی، اس کی تحقیقات

(انسپکشن) ہوئی تو کتنی رقم ہر سال خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا؟

(و) خور دبرد کے ذمہ دار کون کون سے ملازمین قرار پائے نیزان کے خلاف کیا کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ و صولی 18 اکتوبر 2008 تاریخ تر سیل یکم دسمبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) مالی سال 07-2006 میں پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیا لو جی لاہور کوادویات کی لوکل پر چیز کے لئے 8.1 ملین روپے مختص کئے گئے تھے جبکہ مالی سال 08-2007 میں اس میں 5.283 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب) مالی سال 07-2006 میں کل رقم 7.427 ملین روپے لوکل پر چیز پر خرچ ہوئے۔ مالی سال 08-2007 میں کل رقم 5.187 ملین روپے لوکل پر چیز پر خرچ ہوئے۔

(ج) پی آئی سی فارمیسی اور ڈیسنٹ میدیکل سٹور

(د) برائے سرکاری استحقاقی ملازمین / غربامریض۔

لوکل پر چیز میدیکل سپرنڈنٹ اور ہیڈ آف انسٹی ٹیوٹ پی آئی سی لاہور کرنے کے مجاز ہیں۔

(ه) ان سالوں کے دوران آڈٹ رپورٹ کے مطابق کسی خور دبرد کا انشاف نہیں ہوا ہے۔

(و) خور دبرد کا ذمہ دار کوئی نہیں ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 2 اپریل 2009)

لاہور جناح ہسپتال موجودہ ٹھیکیدار کو دوبارہ ٹھیکیدار بنانے کی وجہات

2138*: محترمہ نگmet ناصر شيخ: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بھی درست ہے کہ جناح ہسپتال لاہور میں 14 جون 2008 کو دیئے جانے والے ٹینڈر کو اپنے منظور نظر کے معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے دوبارہ 24 ستمبر 2008 کو دوبارہ ٹینڈر طلب کئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ ٹھیکیدار جناح ہسپتال میں سروس میا کرنے میں ناکامی کے باوجود ایس کا منظور نظر ہونے کی بناء پر پچھلے تین سال سے کام کر رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ ٹھیکیدار کو نوازنے کے لئے یہی ٹینڈر 17 ستمبر 2008 کو پھر دیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ 17 ستمبر 2008 کو کھلنے والے ٹینڈر میں کم ریٹ پر سروس میا کرنے والے ٹھیکیدار کو نظر انداز کر کے موجودہ ٹھیکیدار کو نوازا گیا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ 17 ستمبر 2008 کو کھلنے والے ٹینڈر سے قبل ہی موجودہ ٹھیکیدار کو مزید تین ماہ کے لئے اسکی سروں میں تو سیع کر دی گئی؟
 (تاریخ وصولی 5 نومبر 2008 تاریخ تر سیل 5 دسمبر 2008)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ متعلقہ صفائی کا ٹھیکہ 30 ستمبر 2008 کو ختم ہوتا تھا جس کے پیش نظر 24 اگست کو اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ متعلقہ ٹھیکیدار کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔ کمیٹی کی میٹنگ میں تمام بولی دہندگان کو مدعا کیا گیا تھا جنہوں نے ایک دوسرے پر الزام تراشی شروع کر دی کیونکہ وہ کچھ تکمیلی سوالات کے جواب نہ دے سکے۔ اس معاملے کو ادارے کی سب سے بڑی انتہائی بورڈ آف مینجنمنٹ کے پاس لے جایا گیا جس نے ٹینڈر منسوج کر دیئے اور اس وقت کام کرنے والے ٹھیکیدار کے کنٹریکٹ میں 3 ماہ کی تو سیع کر دی گئی۔

(د) ایضا۔

(ہ) یہ درست نہیں ہے۔ موجودہ ٹھیکیدار کو نوازنے کے لئے ٹینڈر نہیں دیا گیا۔ بلکہ متعلقہ صفائی کے ٹھیکہ کی مدت 30 ستمبر 2008 کو ختم ہونا تھی جس کے پیش نظر 24 اور 25 اگست کو اخبار میں اشتہار دیا گیا جس میں چار فرموں نے حصہ لیا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2009)

فیصل آباد یو سی 198 میں ڈسپنسری بنانے کا مسئلہ

2591*: جناب جوئیل عامر سہوترا: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد کی یونین کو نسل نمبر 198 میں کوئی سرکاری ڈسپنسری نہیں ہے، یونین کو نسل میں اکثریت غریب لوگوں کی ہے جو پرائیویٹ علاج کی سکتی رکھتی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ یونین کو نسل میں سرکاری ڈسپنسری کے

قیام کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2009 تاریخ تر سیل 21 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یونین کو نسل 198 میں کوئی سرکاری ڈسپنسری نہیں ہے جبکہ اس کے ارد گرد تقریباً 1.5 کلو میٹر کے فاصلہ پر حیدر آباد کے ساتھ حاجی آباد (اشرف آباد) میں سرکاری ڈسپنسری اور محلہ نشاط آباد کے ساتھ ریلوے لائن کے دوسری طرف امین ٹاؤن میں سرکاری ڈسپنسری موجود ہے۔

(ب) یونین کو نسل نمبر 198 فیصل آباد سٹی ایریا میں ہے۔ اس یونین کو نسل کے ارد گرد و سرکاری ڈسپنسریاں ہیں جن کا فاصلہ 1.5 کلو میٹر ہے اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال فیصل آباد تقریباً 8 کلو میٹر ہے۔

گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے شری یونین کو نسل میں ڈسپنسری زینانے کا کوئی پیمانہ مقرر نہ ہے۔ اس لئے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ایسی کوئی پالیسی نہیں ہے کہ شری علاقہ میں ہر یونین کو نسل میں ڈسپنسری بنائی جائے کیونکہ شری علاقہ میں آبادی گنجان ہے۔ ہر ایک شری یونین کو نسل کاربے ایک دیہاتی یونین کو نسل سے بہت کم ہے۔ زیادہ تر سڑکیں پختہ ہیں۔ موصلات اور نقل و حرکت کے بہتر ذرائع ہیں اور ملحفہ یونین کو نسل یا نزدیکی یونین کو نسل جہاں سرکاری ڈسپنسری یا اس سے بڑی سرکاری سولت موجود ہے، کافاصلہ بہت ہی کم ہے اور وہاں تک آسانی سے پہنچا جاسکتا ہے اس طرح یونین کو نسل کے لوگوں کو صحت کی سہولیات و افر تعداد میں موجود ہیں۔

(تاریخ و صولی جواب 19 مئی 2009)

لی اتچ کیو ہسپتال ٹیکسلا میں بیڈز کی تعداد وغیرہ تفصیلات

2627*: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لی اتچ کیو ہسپتال ٹیکسلا کتنے بیڈ پر مشتمل ہے؟

(ب) سال 2006-07 اور 2007-08 کے دوران اس ہسپتال کی عمارت کی تعمیر پر کتنی رقم خرچ ہوئی ہے؟

(ج) موجودہ مالی سال میں اس ہسپتال کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(د) اس ہسپتال میں کون کون سی طبی مشیزی ہے اور ان میں سے کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہے؟

(تاریخ و صولی 14 جنوری 2009 تاریخ تر سیل 21 فروری 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈی اتچ کیو ہسپتال ٹیکسلا 40 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) سال 2006-07 میں اس ہسپتال کی عمارت پر 12 لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔

سال 2007-08 میں اس عمارت پر 08 لاکھ روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ج) سال 2008-09 میں اس عمارت کے لئے چار لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(د) اس ہسپتال میں طبی مشینزی درج ذیل ہے جو کہ ساری چالوحتا میں ہے سوائے سٹیم سٹیلائزر کے جو کہ 1997 میں خریدا گیا اور تاحال اسے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے نصب نہ کیا گیا ہے۔ جلد ہی سٹیم سٹیلائزر نصب کر دیا جائے گا۔

تفصیلات مشینزی درج ذیل ہے:-

(1) انیستھیزیا مشین (2) ای سی جی مشین (3) الٹرائساونڈ مشین (4) انکیوبیٹر

(5) ایکسرے مشین (6) ڈینٹل یونٹ (7) ڈینٹل ایکسرے مشین (8)

ڈایا تھری مشین (9) سکر مشین (10) لیب سسٹم (11) سٹیم سٹیلائزر

(12) جنزیر

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

ڈی اتچ کیو ہماول نگر میں سٹور کیپر /وارڈ بواۓ کی تعداد بڑھانے کا معاملہ

2834*: محترمہ شہزادہ نوید: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی اتچ کیو ہماول نگر میں ادویات کا ایک مین سٹور ہے اور ایک ایم جنسی میں ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پورے ہسپتال میں صرف ایک سٹور کیپر اور ایک وارڈ بواۓ ہے جو کہ مین سٹور پر تعینات ہیں اور ایم جنسی سٹور پر کوئی سٹور کیپر /وارڈ بواۓ تعینات نہ ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ مذکورہ ہسپتال میں مزید ایک سٹور کیپر

اور وارڈ بواۓ کی اسامی پیدا کرنے کو تیار ہے، اگر ہاں توکب تک، نہیں تو وجہات سے ایوان کو آگاہ

کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2009 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈل کوارٹر ہسپتال بہاؤ لنگر میں ادویات کا ایک بڑا سٹور ہے اور ایم جنسی میں ایک ادویات کی فارمیسی بنائی گئی ہے جس میں تین عدد ڈسپنسرز اپنی شفت کے حساب سے ڈیوٹی کر رہے ہیں اور جن ادویات کی ایم جنسی میں ضرورت ہوتی ہے وہ فارمیسی سے جاری کی جاتی ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ ہیڈل کوارٹر ہسپتال بہاؤ لنگر میں سٹور کیپر کی کوئی منظور شدہ اسامی نہ ہے لیکن ڈسپنسر کو اپنے سٹور کیپر تعینات کیا گیا ہے اور اس سے ہی سٹور کیپر کا کام لیا جا رہا ہے اور اس کے ساتھ وارد ڈبوائے بھی اس کی مدد کرتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر شعبے میں وارد ڈبوائے تعینات ہیں جو کہ اپنی اپنی ڈیوٹی سر انجام دیتے ہیں اور ایم جنسی میں ایک ادویات کی فارمیسی بنائی گئی ہے جس میں تین عدد ڈسپنسر اپنی شفت کے حساب سے ڈیوٹی کر رہے ہیں اور جن ادویات کی ایم جنسی میں ضرورت ہوتی ہے وہ فارمیسی سے جاری کی جاتی ہیں اور ایم جنسی والے وارد ڈبوائے ادویات نکالنے میں مدد کرتے ہیں۔

(ج) چونکہ پہلے ہی سٹور اور فارمیسی میں ڈسپنسروں کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے۔ اگر گورنمنٹ میدیں سٹور کیپر کی پانچ عدد اور وارد ڈبوائز کی دس اسامیاں منظور کر دے تو محکمہ کو اس سے بڑا فائدہ ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2010)

میدیکل كالجوں میں سیلف فانس سکیم کے تحت داخلوں سے متعلقہ تفصیلات

2874*: رانا آصف محمود: کیا وزیر صحت از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر خزانہ نے اپنی بحث تقریر میں اعلان فرمایا تھا کہ سیلف فانس سکیم کے تحت داخلہ میدیکل كالجوں میں ختم کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جو طالب علم اس سکیم کے تحت پہلے پڑھ رہے ہیں ان سے اس سکیم کے تحت وہی پہلے والی فیس وصول کی جا رہی ہے؟

(ج) کیا یہ زیادتی نہیں کہ ایک سکیم جو بری ہونے کی وجہ سے ختم کر دی گئی ہے مگر اس کے تحت تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں سے فیس پرانی شرح سے وصول کی جا رہی ہے؟

(د) کیا حکومت پنجاب کے میدیکل کالجز میں سیلیف فناں کے تحت تعلیم حاصل کرنے والے طالب علموں سے عام روٹین کی فیس وصول کرنے کا رادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 فروری 2009 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے فیصلہ کے مطابق حکومت پنجاب کے میدیکل کالجوں میں سیلیف فناں کی بنیاد پر داخلہ لینے کی سکیم 2008-09 ختم کر دی گئی ہے کیونکہ یہ سکیم میرٹ کی حق تلفی کا باعث بنتی ہے اور سیشن 2008-09 سے تمام داخلے اوپن میرٹ کی بنیاد پر کئے جارہے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکام کے مطابق سیلیف فناں سکیم کے تحت پہلے سے داخل شدہ طلباء کو ان کو داخلے کی شرائط کی بنیاد پر تعلیم جاری رکھنے کی اجازت دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ سیلیف فناں سکیم کا خاتمه مؤثر باماضی نہیں کیا جاسکتا۔ مزید برآں سیلیف فناں سکیم کے تحت زیر تعلیم طلباء نے اپنے داخلے کی شرائط کے بر عکس فیس ادا کرنے کی بجائے وزیر اعلیٰ پنجاب کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں پیشیشن دائر کی تھی جو کہ میرٹ پر مسترد کی جا چکی ہے۔ لہذا عدالت عالیہ کے فیصلہ کے مطابق ایسے طلباء اپنے داخلے کی شرائط کے مطابق فیس ادا کرنے کے پاندہ ہیں حکومت پنجاب اس سلسلے میں عدالتی فیصلہ کا احترام کرے گی۔

(د) جز "ج" میں درج ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جنوری 2011)

بی اتحیکیو پنڈ نو شری تحصیل ٹیکسلا میں منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*2879: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر صحت از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بی اتحیکیو پنڈ نو شری تحصیل ٹیکسلا ضلع راولپنڈی میں منظور شدہ اسامیاں کتنی کس کس گرید کی ہیں کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ب) اس بی اتحیکیو کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم سالانہ ادویات کی فراہمی کے لئے دی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت اس بی اتحیکیو کے پاس مریضوں کو فراہم کرنے کے لئے ادویات اور سرخ تک نہ ہیں؟

(د) کیا حکومت اس بی اتفاق یو کوادویات کی فرائمی کے لئے فوری گرانٹ دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2009 تاریخ تر سیل 3 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 11 ہے۔ جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مساوئے میڈیکل سینکنسن، سینٹری انپلٹ اور ڈاؤنف کے باقی تمام اسامیاں پر ہیں۔ پیرا میڈیکل ڈپلومہ ہولڈرنے ملنے کے باعث درج ذیل اسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہیں۔ باوجود اس کے کہ ہر ماہ واک ان اسٹریو جاری ہیں اور جو نئی کوئی ڈپلومہ ہولڈر موزوں امیدوار ملائتو خالی اسامی پر کردی جائے گی۔

(ب) بنیادی مرکز صحت پنڈ نو شری کو سال 08-2007 میں مبلغ 1,88,776 اور

2008-09 میں مبلغ 2,04,082 روپے ادویات خریدنے کے لئے فرائم کئے گئے۔

(ج) یہ قطعی طور پر درست نہ ہے کیونکہ ادویات اور سرخی ہر ماہ باقاعدگی سے مہیا کی جا رہی ہیں۔

(د) ادویات خریدنے کے لئے گرانٹ پہلے ہی مہیا کی گئی ہے اور مزید ادویات ضرورت کے مطابق خریدی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مئی 2009)

ڈی اتفاق یو ہسپتال سیالکوٹ میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

2940*: رانا آصف محمود: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی اتفاق یو ہسپتال سیالکوٹ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) مالی سال 08-2007 اور 09-2008 میں اس ہسپتال کے لئے کتنی رقم سالانہ مختص کی گئی؟

(ج) کتنی رقم سے طبی مشینزی اور آلات خرید کئے گئے؟

(د) کتنی رقم سے اس ہسپتال کے لئے گاڑیاں / ایکبو لینسز خرید کی گئیں؟

(ه) اس وقت اس ہسپتال میں کون کون سی طبی مشینزی کب سے خراب ہے اور یہ کب تک ٹھیک کروادی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ تر سیل 9 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع سیالکوٹ میں اس وقت دو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر لیول ہسپتال کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ علامہ اقبال میموریل ڈی ایچ کیو ہسپتال، سیالکوٹ 400 بیڈز پر مشتمل ہے جبکہ گورنمنٹ سردار بیگم، ڈی ایچ کیو لیول ہسپتال 134 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) علامہ اقبال میموریل ڈی ایچ کیو ہسپتال، سیالکوٹ کیلئے 08-07-2007 میں۔

/ 9,20,01,000 روپے مختص کئے گئے اور سال 09-2008 میں

- 8,17,44,000 روپے مختص کئے گئے ہیں۔

گورنمنٹ سردار بیگم ڈی ایچ کیو لیول ہسپتال سیالکوٹ کیلئے 08-2007 میں

- / 3,17,76,000 روپے اور سال 09-2008 کیلئے - / 3,53,47,000 روپے مختص

کئے گئے ہیں۔

(ج) علامہ اقبال میموریل ڈی ایچ کیو ہسپتال، سیالکوٹ میں مالی سال 08-2007 میں۔ / 1,64,00,000 روپے طبی مشینری کیلئے مختص کئے گئے اور طبی مشینری خریدی گئی اور سال 09-2008 میں مبلغ - 1000 روپے طبی مشینری کیلئے مختص کئے گئے ہیں۔

گورنمنٹ سردار بیگم ڈی ایچ کیو لیول ہسپتال سیالکوٹ میں مالی سال 08-2007 اور 09-2008 میں کوئی بھی طبی مشینری اور آلات نہ خریدے گئے ہیں۔

(د) علامہ اقبال میموریل ڈی ایچ کیو ہسپتال، سیالکوٹ میں 08-2007 میں کوئی گاڑی نہیں خریدی گئی اور 09-2008 میں کوئی گاڑی نہ خریدی گئی ہے تاہم ایک عدد ایکبو لینس 31 لاکھ

71 ہزار روپے میں خریدی گئی ہے۔

گورنمنٹ سردار بیگم ڈی ایچ کیو لیول ہسپتال سیالکوٹ میں ان دو مالی سالوں کے دوران کوئی بھی گاڑی / ایکبو لینس نہ خریدی گئی ہے۔

(ه) علامہ اقبال میموریل ڈی ایچ کیو ہسپتال اور گورنمنٹ سردار بیگم ڈی ایچ کیو لیول ہسپتال میں اس وقت کوئی بھی طبی مشینری خراب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 جولائی 2010)

ضلع بہاولپوری ایچ کیو، آر ایچ سیز، بی ایچ یوز کی تعداد و دیگر تفصیلات

2951*: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں ٹی ایچ کیو، آر ایچ سیز اور بی ایچ یوز کی تعداد سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان ہسپتالوں میں سینٹر میڈیکل آفیسرز میڈیکل آفیسرز اور وویمن میڈیکل آفیسرز کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے نیز حکومت خالی اسامیوں کو کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کتنے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ڈائیلیسٹر مشینیں موجود ہیں اور جن ہسپتالوں میں ڈائیلیسٹر مشین نہیں ہے ان میں حکومت کب تک مذکورہ مشین فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ نظر سیل 13 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع بہاولپور میں 40 ٹی ایچ کیو، 10 آر ایچ سیز اور 71 ٹی ایچ یوز ہیں۔ تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان ہسپتالوں میں سینٹر میڈیکل آفیسر کی منظور شدہ اسامیاں 14 ہیں جب کہ 70 خالی ہیں۔

میڈیکل آفیسر کی منظور شدہ اسامیاں 127 ہیں جب کہ 151 اسامیاں خالی ہیں۔ وومن میڈیکل آفیسر کی اسامیاں 18 ہیں جب کہ 3 خالی ہیں۔ تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

میڈیکل آفیسرز کی خالی اسامیوں کو بذریعہ PPSC پر کرنے کیلئے انتظامات کئے جارہے ہیں۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال احمد پور اور حاصل پور میں چار چار ڈائیلیسٹر مشینیں ہیں جبکہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال یزمان اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال خیر پور ٹامیوالی میں موجودہ مالی سال کیلئے سیکم منظور کرالی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مارچ 2010)

پیپر 288 رحیم یار خان، مرکز صحت سے متعلقہ تفصیلات

2955*: میاں شفیع محمد: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پیپر 288 رحیم یار خان میں کتنے روپے، ہیلٹھ سنٹر ز اور بیسک، ہیلٹھ یونٹس قائم ہیں؟

(ب) حلقہ مذکورہ کے RHCs اور BHUs میں تعینات ڈاکٹر ز اور سٹاف کی تعداد، نام پتہ جات، عمدہ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل بتائی جائے؟

- (ج) حلقہ کے ہسپتا لوں آراتچیز اور بی اٹچ یوز میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں نیز حکومت ان خالی اسامیوں پر کب تک تعیناتی کا رادہ رکھتی ہے؟
- (د) ان میں سالانہ کتنی مالیت کی ادویات کیلئے فنڈ مقرر کئے گئے موجودہ مالی سال اور پچھلے سال کی تفصیلات بیان کریں؟
- (ه) ان ہسپتا لوں میں مریضوں کو ادویات کے علاوہ کیا سولیات فراہم کی جاتی ہیں نیز کیا بی اٹچ یوز میں پانی کی سہولت بھی میسر ہے؟
- (و) کیا یہ درست ہے کہ دیسی علاقوں میں بی اٹچ یو تعمیر کرتے وقت عملہ کیلئے رہائش گاہ بھی تعمیر کی جاتی ہے؟
- (ز) کیا یہ درست ہے کہ بی اٹچ یوز کی تعمیر و مرمت پر پابندی ہے، اگر ہاں تو حکومت یہ پابندی کب تک ختم کرنے کا رادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو جو ہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟
(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ تنزیل 3 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) حلقہ پیپر 288 میں دو RHCs اور پانچ BHUs کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سینٹر	جائے و قوعہ	نمبر شمار	نام سینٹر	جائے و قوعہ
1	RHC	نواں کوٹ	5	BHU	چاچڑاں شریف
2	RHC	ظاہر پیر	6	BHU	قادر پور
3	BHU	لنگی واڑ	7	BHU	تھکل آرائیں
4	BHU	غوث پور			

- (ب) ان طبی سینٹروں میں کل 101 ڈاکٹر زبعہ دیگر عملہ کام کر رہے ہیں جن کے نام، پتہ جات، عہدہ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ج) ان طبی مرکزوں میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام طبی مرکز	منظور شدہ اسامیاں	خالی اسامیاں
1	RHC	نواں کوٹ	44
2	RHC	ظاہر پیر	42
3	RHC	لنگی واڑ	42

03	42	BHU غوث پور	4
03	42	BHU چاچڑاں شریف	5
03	42	BHU تھکل آرائیں	6
06	42	BHU قادر پور	7

حکومت خالی اسامیوں پر ڈاکٹرز کی تعیناتی کے لئے سرگرم ہے اس سلسلہ میں پنجاب پبلک سروس کمیشن سے 101 وویمن میدیکل آفیسرز کی بھرتی کیلئے سفارشات موصول ہو چکی ہیں جن کو جلد ہی تعینات کر دیا جائے گا جبکہ 235 میدیکل آفیسرز کی بھرتی برائے سفارشات پنجاب پبلک سروس کمیشن میں انٹریویو ز جاری ہیں جبکہ ڈینٹل سر جن کی بھرتی کیلئے Requisition پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھج دی گئی ہے۔ اس طرح پیرامیدیکل شاف کی بھرتی کیلئے ضلعی حکومت جلد ہی اشتہار دے رہی ہے۔ جبکہ درجہ چہارم کی اسامیوں کی بھرتی پر پابندی ہے۔ جو نبی پابندی ختم ہو گی یہ اسامیاں پر کردی جائیں گی۔

(د) جز "الف" میں درج ہر RHC کو 2007-08 میں 3 لاکھ روپے اور 2008-09 میں 10 لاکھ روپے ادویات کی مدد میں دیئے گئے جب کہ ہر BHU کو 2007-08 میں 3 لاکھ 9 ہزار 8 سو 98 روپے اور 2008-09 میں 4 لاکھ 29 ہزار 6 سو 30 روپے ادویات کی مدد میں دیئے گئے۔

(ه) ان ہسپتالوں میں ادویات کے علاوہ ایکسرے، لیبارٹری کی جدید سمولیات کے علاوہ اسٹر اساؤنڈ، لیبر روم، ڈینٹل اور انڈور ایمبولینس کی سمولیات بھی میسر ہیں۔

(و) بی اتچ یو کا ایک معیار ہوتا ہے جس کے مطابق رہائش بھی تعمیر کی جاتی ہے۔

(ز) بی اتچ یو کی تعمیر و مرمت پر کوئی پابندی نہ ہے۔ مرحلہ وار دیہی و بنیادی مرکز صحت پر تعمیر و مرمت کا کام ہوتا رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

میو ہسپتال لاہور میں ای ایم جی مشین کی مرمت کا مسئلہ

2970*: محترمہ ثمینہ نوید ایڈ و کیٹ: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پورے صوبہ پنجاب میں ای ایم جی کی صرف ایک ہی مشین ہے جو کہ میو ہسپتال لاہور کو مہیا کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں صرف ایک مشین ہونے کی وجہ سے ای ایم جی طبیعت کروانے والے مریض صوبہ بھر سے میو ہسپتال لاہور آتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مشین عرصہ دراز سے خراب ہے؟
 (د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ مشین کے خراب پر زہ جات تبدیل کرنے اور اسے چالو کرنے کو تیار ہے تو کب تک، نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟
 (تاریخ وصولی 25 فروری 2009 تاریخ تر سیل یکم اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ پنجاب میں ای ایم جی مشینیں مندرجہ ذیل ہسپتاں میں موجود ہیں۔ (I) میو ہسپتال، لاہور (II) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان، (III) چلڈرن ہسپتال لاہور (IV) جنرل ہسپتال، لاہور

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ مریض اپنی سہولت کے مطابق مندرجہ بالا کسی بھی نزدیکی ہسپتال سے مذکورہ طبیعت کرو سکتا ہے۔

(ج) متعلقہ ہسپتاں سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق یہ تمام مشینیں بشرطی میو ہسپتال، لاہور درست حالت میں ہیں اور کام کر رہی ہیں۔

(د) چونکہ مشین درست حالت میں کام کر رہی ہے لہذا پر زہ جات تبدیل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

تحصیل اور ضلعیوں کے ہسپتاں میں پیپٹاٹمٹس کی لیبارٹری اور وارڈز کا قیام

3022*: محترمہ خدمیہ عمر: کیا وزیر صحت از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت تقریباً دو کروڑ افراد پیپٹاٹمٹس کی مختلف اقسام کا شکار ہیں؟
 (ب) کیا حکومت پیپٹاٹمٹس کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو روکنے کے لئے ہر تحصیل اور ضلع میں پیپٹاٹمٹس کے خصوصی شعبے اور بڑے ہسپتاں میں مکمل لیبارٹریاں اور وارڈز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 6 مارچ 2009 تاریخ تر سیل 18 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) پیپٹاٹمٹس کا مرض علمی، کم صحت مند طرز زندگی اور کم آہنگی کی وجہ سے پھیل رہا ہے۔ مختلف عوامل جن میں استرا، بلید اور ڈینٹل کے آلات، کان و ناک چھسیدوانے میں اختیاط نہ کرنا

وغیرہ اس کے پھیلاؤ کا باعث ہے۔ WHO کے مطابق یپاٹاٹمیٹس کے پھیلاؤ میں پاکستان درمیانہ درجے کے ممالک میں شامل ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ 2 تا 7 فیصد لوگ اس مرض میں متلا ہیں۔ یپاٹاٹمیٹس کا علاج طویل، مشکل اور منگا ہے اس سلسلہ میں سب سے اہم بات لوگوں کو بیماری کے پھیلاؤ، اس کی وجہات اور بچاؤ کے لئے عوام کو آگاہی دینا ہے۔ تاکہ عوام اس بیماری سے نج سکیں۔

حکومت پنجاب آگاہی کے سلسلہ میں مختلف اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ ریڈیو، پریس اور ٹی وی کے ذریعے آگاہی کے پیغامات عوام تک پہنچائے جا رہے ہیں۔ مختلف ٹی وی چینلز پر سیلیٹھ ایجو کیشن کے پیغامات پر اکٹام میں نشر کئے جاتے ہیں ان ٹی وی کمر شلز میں ٹیکہ لگوانے کی صورت میں نئی سرنج کا استعمال، سکرین شدہ انتقال خون، دانتوں کے آلات کا صاف ہونا، شیو کرانے کیلئے نئی بلید کا استعمال، کان اور ناک چھیدوانے کے لئے صاف آلات کا استعمال یقینی بنانے کے لئے اقدامات کرنے کی تلقین کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ضلعی سطح پر آگاہی کے لئے سیمینار منعقد کئے جاتے ہیں۔

یپاٹاٹمیٹس کی تشخیص اور علاج بہت منگا ہے۔ حکومت پنجاب نے ضلع کے تمام ہسپتاں پر بشمول ضلعی ہسپتاں کو اڑر ز ہسپتاں و تدریسی ہسپتاں میں یپاٹاٹمیٹس کے مرض کی تشخیص کے لئے پیارٹریوں میں ضروری ساز و سامان و کٹس وغیرہ میاکر رکھی ہیں۔ جہاں پر عوام کیلئے مفت تشخیصی سرویسات میسر ہیں۔

حکومت پاکستان نے یپاٹاٹمیٹس کے علاج کے لئے 2005ء میں "نیشنل یپاٹاٹمیٹس پروگرام" کا آغاز کیا۔ حکومت پاکستان نے مالی سال 2007-08ء میں پنجاب بھر میں تقریباً 5,000 سے زیادہ مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی ہیں۔ امسال 2009ء میں مالی بحران کے باعث پنجاب بھر کے لئے کوٹہ کم کر کے صرف 535 مریض کر دیا گیا ہے۔ حکومت پنجاب کی مختصانہ خواہش ہے کہ عوام الناس کو انکی دہیز پر علاج و معالجہ کی سروتیں فراہم کرے۔ اس سلسلہ میں یپاٹاٹمیٹس کی موزی مرض کے علاج کا PC-PCB بنا یا گیا ہے جس کے تحت پنجاب بھر میں C Hep C کے پانچ ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کی سرویسات مفت فراہم کی جائیں گی۔ یپاٹاٹمیٹس کے علاج کے لئے یہ بینا دی شرط ہے کہ مریض کے خون کا PCR ٹیسٹ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں بھی حکومت پنجاب نے انقلابی قدم اٹھایا ہے اور پنجاب میں مندرجہ ذیل 3 ہسپتاں میں PCR مشینیں نصب کی جا رہی ہیں۔

دریں اثناء بہاولپور اور لاہور کے جنایح ہسپتال میں PCR مشینیں پہلے ہی کام کر رہی ہیں۔ اس طرح پورے پنجاب میں PCR کی تشخیص و علاج کی سرویسات فراہم ہو جائیں گی۔

(ب) ایضا

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

میپاٹاٹمٹس کے مرض کے خاتمے کے لئے پولیو طرز کا پروگرام شروع کرنے کا معاملہ

3062*: محترمہ خدیجہ عمرز کیا وزیر صحت ازراہ نواز شہزادیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت پنجاب ضلع گجرات میں میپاٹاٹمٹس کو ختم کرنے کیلئے پولیو طرز کا پروگرام شروع کرنے کا

ارادہ رکھتی ہے تاکہ میپاٹاٹمٹس کے مرض پر جلد سے جلد قابو پایا جاسکے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 مارچ 2009 تاریخ تر سیل 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر صحت

حکومت پنجاب نے میپاٹاٹمٹس کے مرض کے خاتمے کے لئے مختلف اقدامات اٹھائے ہیں۔ صوبہ پنجاب کے دیگر اصلاح کی طرح ضلع گجرات میں بھی میپاٹاٹمٹس کے مرض کے خاتمے کے پروگرام کا حصہ ہے۔ عزیز بھٹی شہید ہسپتال گجرات میں میپاٹاٹمٹس کے مرض کی روک تھام کا سنظر قرار دیا گیا ہے۔ اس ہسپتال میں میپاٹاٹمٹس مرض کی تشخیص اور علاج کا طیسٹ جن میں LFT اور ELSA میں بتلامریضوں کے لئے علاج اور سکریننگ کی مفت سہولت فراہم کی گئی ہے۔ میپاٹاٹمٹس بی کی روک تھام کے لئے High Risk Group کے مختلف طبقے لگائے جاتے ہیں۔ مرض کی آگاہی اور شعور کے سلسلہ میں پمپلٹ اور پوستر بھی فراہم کئے جا رہے ہیں میپاٹاٹمٹس کی روک تھام کے لئے پنجاب کے تمام اصلاح میں پروگرام پہلے ہی شروع کر رکھا ہے اور گجرات میں بھی یہ پروگرام کامیابی سے جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 جون 2009)

تحصیل ہیدر کوارٹرز ہسپتال علی پور مظفر گڑھ کی تفصیلات

3193*: ڈاکٹر سامیہ امجد: کیا وزیر صحت ازراہ نواز شہزادیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہیدر کوارٹرز ہسپتال علی پور (مظفر گڑھ) کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور ایر جنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا مذکورہ ہسپتال اور ایمیر جنسی میں بیڈز کی سمولیات اس تھصیل اور شرکی ضروریات کے لئے کافی ہے اگر ناکافی ہیں تو اس ہسپتال اور ایمیر جنسی میں کب تک توسعہ متوقع ہے؟
 (تاریخ وصولی 16 اپریل 2009 تاریخ تریل 20 مئی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) تھصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال علی پور 40 بیڈز پر مشتمل ہے اور ایمیر جنسی وارڈ 4 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) ہسپتال وارڈز اور ایمیر جنسی وارڈ آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہیں۔ ہسپتال کا رقبہ کم ہونے کی وجہ سے مزید توسعہ نہیں ہو سکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 دسمبر 2009)

ملتان شر میں سرکاری ہسپتالوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

3218*: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر صحت از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شر میں کون کون سے سرکاری ہسپتال کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) یہ ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم سالانہ کس کس مد میں فراہم کی گئی ہے؟

(د) ان ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور فزیو تھر اپسٹ کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ه) کیا حکومت ڈاکٹرز اور فزیو تھر اپسٹ کی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2009 تاریخ تریل 9 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ملتان شر میں کل پانچ سرکاری ہسپتال کام کر رہے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) نشر ہسپتال اینڈ میدریکل کالج ملتان

(ii) چودھری پروین الی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیاوجی ملتان

(iii) چلدرن ہسپتال کمپلکس / انسٹی ٹیوٹ آف چائلدھیلٹھ ملتان

- (iv) سول ہسپتال ملتان (v) فاطمہ جناح ہسپتال برائے خواتین ملتان
 (ب) ان ہسپتالوں میں بیڈز کی تفصیل درج ذیل ہے۔
 (i) نشر ہسپتال اینڈ میڈیکل کالج ملتان 1183 بیڈز
 (ii) چودھری پرویزالی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیا لو جی ملتان 200 بیڈز
 (iii) چلدرن ہسپتال کمپلکس / انسٹی ٹیوٹ آف چائبلڈ سیلٹھ ملتان 150 بیڈز
 (iv) سول ہسپتال ملتان 61 بیڈز
 (v) فاطمہ جناح ہسپتال برائے خواتین ملتان 40 بیڈز
 (ج) ملتان شر کے سرکاری ہسپتالوں کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ہسپتال	سال	رقم
I	نشر ہسپتال اینڈ میڈیکل کالج ملتان	2007-08	-/1204.721000 روپے
		2008-09	-/1551,931000 روپے
II	چودھری پرویزالی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیا لو جی ملتان	2007-08	-/295515000 روپے
		2008-09	-/290689000 روپے
III	چلدرن ہسپتال کمپلکس / انسٹی ٹیوٹ آف چائبلڈ سیلٹھ ملتان	2007-08	-/86347000 روپے
		2008-09	-/193972000 روپے
IV	سول ہسپتال / فاطمہ جناح ہسپتال ملتان	2007-08	-/26131270 روپے
		2008-09	-/35247000 روپے

(د) اس وقت نشر ہسپتال اور چودھری پرویزالی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیا لو جی اور چلدرن کمپلکس ہسپتال ملتان میں میڈیکل آفیسر کی کوئی اسامی خالی نہ ہے تاہم سول ہسپتال اور جناح ہسپتال ملتان میں ڈاکٹروں کی 30 اسامیاں اور لیڈی ڈاکٹر کی 08 اسامیاں خالی ہیں اور فریو تھر اپسٹ کی نشر ہسپتال میں ایک اور چودھری پرویزالی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیا لو جی میں فریو تھر اپسٹ کی تین اسامیاں خالی ہیں۔

(ه) حکومت خالی اسامیوں پر ڈاکٹرز کی تعیناتی کیلئے سرگرم ہے اس سلسلے میں مارچ 2011ء میں 101 وویمن میڈیکل آفیسرز کی سفارشات پنجاب پبلک سروس کمیشن سے موصول ہو چکی ہیں جن کو جلد ہی تعینات کر دیا جائے گا جبکہ 235 میڈیکل آفیسرز کی اسامیوں پر بھرتی کیلئے پنجاب پبلک سروس کمیشن میں انٹریو ڈی جاری ہیں جن کی سفارشات موصول ہوتے ہیں۔

تعینات کر دیا جائے گا۔ جبکہ اسٹنٹ پروفیسرز، ایسو سی ایٹ پروفیسرز، پروفیسرز، سپیشلیست ڈاکٹر اور فرنیو تھر اپٹ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کیلئے Requisition پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیجی ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

سروسز ہسپتال لاہور آٹ ڈور کے ہر شعبہ میں ٹریساوتڈ کی سولت فراہم کرنے کا معاملہ

3281*: میاں نصر احمد: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ سروسز ہسپتال لاہور آٹ ڈور (تمام شعبہ جات) میں ٹریساوتڈ کے لئے ایک جگہ یا شعبہ ہے؟
- (ب) کیا آٹ ڈور (تمام شعبہ جات) سے مریضوں کو علیحدہ علیحدہ شعبہ کی ٹریساوتڈ مشین پر Refer کیا جاتا ہے یا ان کے لئے ایک ہی جگہ یا ٹریساوتڈ کا شعبہ موجود ہے؟
- (ج) کیا حکومت سروسز ہسپتال کے آٹ ڈور کے ہر شعبہ کے لئے علیحدہ علیحدہ ٹریساوتڈ کی سولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں توکب تک، اگر نہیں تو اس کی وجہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2009 تاریخ تسلی 17 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) اس وقت OPD میں ایک ٹریساوتڈ مشین موجود ہے جو کہ تمام آٹ ڈور مریضوں کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں ٹریساوتڈ کی سولت سروسز ہسپتال کا ریڈیوالوجی ڈیپارٹمنٹ بھی مہیا کرتا ہے۔

(ب) آٹ ڈور میں گائیونٹ نمبر 1، 2، 3 میں علیحدہ علیحدہ ٹریساوتڈ مشینیں مہیا کی گئی ہیں جو کہ تمام ان ڈور، ایم ٹریپر روم کے مریضوں کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

(ج) چونکہ ٹریساوتڈ امراض کی تشخیص کے لئے ٹریساوتڈ کے ماہر / ریڈیوالوجسٹ ہی ٹریساوتڈ مشین استعمال کر سکتے ہیں۔ لہذا اس مشین کا ہر شعبہ میں ہونا ضروری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

تحصیل بھلوال، آر۔ اچ۔ سیز سے متعلقہ تفصیلات

3315*: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) تحصیل بھلوال میں کتنے آر۔ اچ۔ سیز سے متعلقہ تفصیلات

- (ب) ان آراتچ سیز کو سال 2008-09 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟
- (ج) ان آراتچ سیز کو ادویات کی خرید کے لئے کتنی گرانٹ دی گئی ہے تفصیل علیحدہ فراہم کریں؟
- (د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ ان تمام آراتچ سیز میں ادویات کی شدید قلت ہے؟
- (ه) کیا حکومت ان آراتچ سیز کو ادویات کی خرید کے لئے مزید گرانٹ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

- (الف) تخصیل بھلوال میں کل تین آراتچ سیز ہیں جو کہ مندرجہ ذیل جگہوں پر قائم ہیں۔
- 1- آراتچ سی، میانی 2- آراتچ سی، بھیرہ 3- آراتچ سی پھلروان
- (ب) ان آراتچ سیز کو سال 2008-09 کے دوران فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام آراتچ سی	فراءہم کردہ رقم
آراتچ سی میانی	-/- 81,10,000 روپے
آراتچ سی بھیرہ	-/- 83,37,000 روپے
آراتچ سی پھلروان	-/- 77,30,000 روپے

- (ج) ادویات کی مدد میں دی جانے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔
- | | |
|------------------|--------------------------|
| نام آراتچ سی | فراءہم کردہ رقم کی تفصیل |
| آراتچ سی میانی | -/- 8,00,000 روپے |
| آراتچ سی بھیرہ | -/- 9,50,000 روپے |
| آراتچ سی پھلروان | -/- 7,00,000 روپے |
- (د) یہ درست نہ ہے۔ کسی بھی آراتچ سی میں ادویات کی کوئی قلت نہ ہے اور نہ ہی دوران سال کمیں سے بھی اس ضمن میں کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

(ه) حکومت ہر سال بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

سروسز ہسپتال لاہور میں تعینات ڈاکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

3323*: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر صحت ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں اس وقت کتنے شعبے ہیں اور ان میں تعینات ڈاکٹروں کی تعداد مع عمدہ سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا حکومت کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ڈاکٹروں کو مستقل کرنے کا رادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2009 تاریخ تریل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں اس وقت طب والجراحت کے 40 شعبے کام کر رہے ہیں اور ان میں تعینات ڈاکٹروں کی تعداد مع عمد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	عمردہ، ڈاکٹرز	تعداد ڈاکٹرز
1	20 گریڈ	12
2	19 گریڈ	61
3	18 گریڈ	71
4	17 گریڈ	225

(ب) حکومت پنجاب نے کنٹریکٹ پر کام کرنے والے تمام میدیکل آفیسرز (BS-17)، سپیشلیست (BS-18)، سینٹر رجسٹرار (BS-18) کو مستقل کر دیا گیا ہے۔ 50% اسٹینٹ پروفیسرز جو کہ کنٹریکٹ پر کام کر رہے تھے ان کو Direct Recruitment کی پوسٹوں پر ریکووکریڈ کر دیا گیا ہے اور اس وقت تقریباً 180 اسٹینٹ پروفیسرز کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں ان کی سروس ریکووکریڈ کرنے کے لئے کیس ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔ جیسے ہی کوئی فیصلہ ہو گا اس کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ، حافظ آباد میں برلن یونٹ کے قائم کرنے کا مسئلہ

3324*: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر صحت ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ اور ڈسٹرکٹ ہسپتال حافظ آباد میں جلے ہوئے مريضوں کے علاج معالجہ کے لئے کوئی برلن یونٹ نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ ہسپتاں میں برنیونٹ قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2009 تاریخ ترسل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال حافظ آباد میں عیلحدہ برنیونٹ قائم نہ ہیں۔ تاہم ایسے مريضوں کا علاج جز ل سرجری وارڈ میں کیا جاتا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب محلہ صحت فنڈز کی کمی کی وجہ سے روایتی سال میں اوپر بیان کردہ ہسپتاں میں برنیونٹ قائم کرنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے، کیونکہ مالی سال 11-2010 میں اس اسکیم کے لئے کوئی رقم مختص نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی کی تفصیلات

3340*: ڈاکٹر سمیہ احمد: کیا وزیر صحت از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کو کب یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا اور اس کے اغراض و مقاصد کیا تھے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایک غیر ملکی ماہر کے مشورے پر مذکورہ یونیورسٹی کو دوبارہ کالج کا سٹیئن دینے پر غور ہوا ہے، اگر ہاں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2009 تاریخ ترسل 15 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج 1860ء میں قائم کیا گیا۔ اس ادارے نے پچھلے 149 سالوں میں ہزاروں بہترین ڈاکٹر نپیدا کئے، جنہوں نے دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں اپنا اور اپنے ملک کا نام روشن کیا۔ اس ادارے کی بے پناہ خدمات کی بنیاد پر 1999ء میں اس وقت کے وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ اس ادارے کو یونیورسٹی کا درجہ دیں گے۔ جنوری 2006ء میں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کو باقاعدہ یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا یہ ادارہ آج بھی اپنے وسائل کے مطابق بچوں کو بہترین میڈیکل تعلیم دے رہا ہے اور میڈیکل تحقیق میں تیزی سے اپنا مقام بنارہا ہے۔

(ب) کنگ ایڈورڈ میدیکل یونیورسٹی کو دوبارہ کالج بنانے پر غور کیا گیا مگر موجودہ عزت مآب چیف منسٹر جناب میاں محمد شہباز شریف صاحب نے پوری چھان بین کے بعد فیصلہ دیا کہ کنگ ایڈورڈ میدیکل یونیورسٹی قائم رہے گی اور حکومت پنجاب مالی وسائل اور ہر طرح کی رہنمائی مہیا کرے گی اور اس میدیکل یونیورسٹی کو دنیا کی بہترین یونیورسٹی کے ہم پلہ بنایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

واٹر اینڈ فوڈ آئکٹ 1977 کے اغراض و مقاصد و دیگر تفصیلات

3352*: سیدہ بشری نواز گردیزی: کیا وزیر صحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واٹر اینڈ فوڈ آئکٹ (Water & Food Act 1977) کے اغراض و

مقاصد کیا تھے؟

(ب) کیا حکومت خصوصی اقدامات و انتظامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے تحت مذکورہ ایکٹ کی Implementation من و عن ہو سکے اور لوگوں کو سیور ٹچ ملائی پینے سے اور ناقص غذا کھانے سے بچات مل سکے، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 4 مئی 2009 تاریخ ترسل 18 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) 1980ء کی دہائی میں اس ایکٹ کا مسودہ تیار کیا تھا۔ یہ مسودہ قانون قومی اسمبلی میں زیر بحث رہا لیکن اس پر کوئی پیش رفت نہ ہو سکی اور اس وقت کی حکومت نے اس مسودہ قانون کو واپس لے لیا۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ 1980ء کی دہائی میں اس ایکٹ کا مسودہ تیار کیا تھا۔ یہ مسودہ قانون قومی اسمبلی میں زیر بحث رہا لیکن اس پر کوئی پیش رفت نہ ہو سکی اور اس وقت کی حکومت نے اس مسودہ قانون کو واپس لے لیا۔ تاہم عوام الناس کو خالص غذا اور پانی کے حصول

کیلئے پنجاب پیور فود روزل 2007 موجود ہیں جن کی Implementation Pure food ordinance, 1960

کے تحت جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

فوڈ انسپکٹر کی اسامیوں اور فرائض سے متعلقہ تفصیلات

***3455: محترمہ ماجدہ زیدی:** کیا وزیر صحت ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت پنجاب میں فوڈ انسپکٹر زکی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) فوڈ انسپکٹر کے فرائض بیان فرمائیں؟

(ج) حکومت اشیاء خور دنی کی بہتر کو الٹی کی فروخت یقینی بنانے کیلئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 مئی 2009 تاریخ تر سیل 20 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) اس وقت پنجاب بھر میں 27 فوڈ انسپکٹر زصلی حکومتوں کے ماتحت کام کر رہے ہیں جن کے نام اور مقام تعیناتی کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فوڈ انسپکٹر زکی فرائض کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) فوڈ انسپکٹر زان تمام جگہوں کا معائنہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں جو کہ خوراک بنانے، بچنے وغیرہ کے لئے استعمال کی جا رہی ہو۔

(ii) ایسی تمام جگہوں کا لائنس چیک کرنا جو خوراک بنانے یا بچنے کے لئے استعمال ہو رہی ہو، واضح رہے کہ خوراک بنانے، بچنے اور سٹاک کرنے کے لئے لائنس کا ہونا ضروری ہے۔

(iii) انسپکٹر کے فرائض پنجاب پیور فوڈ آرڈیننس کے سیکشن 1960 اور پنجاب پیور فوڈ رو لز 2007 کے پارٹ VIII سیکشن 40 میں تفصیل آگیان کئے گئے ہیں جو کہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ج) محکمہ صحت حکومت پنجاب کی زیر نگرانی دو لیبارٹریز

(ا) گورنمنٹ پبلک اینالسٹ لیبارٹری، لاہور (ب) گورنمنٹ پبلک اینالسٹ لیبارٹری، ملتان پنجاب پیور فوڈ آرڈیننس 1960 اور اس کے تحت بنائے گئے پنجاب پیور فوڈ رو لز 2007 کے مطابق کام کر رہی ہیں اس کے علاوہ دو مزید لیبارٹریز اول پینڈی اور فیصل آباد میں قائم کی جا رہی ہیں جبکہ ان دو شرود میں لوکل گورنمنٹ کے زیر نگرانی پبلک اینالسٹ لیبارٹریز پہلے سے ہی کام کر رہی ہیں۔

محکمہ صحت نے اپنے زیر نگرانی فرائض انجام دینے والی لاہور لیبارٹری کو موجودہ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر منصوبہ جات جاری کئے ہوئے ہیں جس کی مدد میں 76.420 ملین روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ یہ منصوبہ جات جلد ہی مکمل ہو جائیں گے۔ پنجاب میں ڈویژنل لیول پر لیبارٹریز کی تعمیر کے لئے PC-Tiyar کیا جا چکا ہے۔ مزید یہ کہ موبائل لیبارٹریز کا PC-ڈائریکٹر جنرل، سیلیٹھ سرو سز کی سربراہی میں تیار کیا جا رہا ہے اور اس منصوبہ پر 14.642 ملین روپے خرچ آئیں گے۔

مزید برآں محکمہ صحت کی تشکیل کردہ کمیٹی نے اشیائے خوردنی کی کوالٹی، بہتر بنانے اور صوبہ کے لوگوں کو ملاوت کے بغیر خوراک مہیا کرنے کے لئے پنجاب پیور فود رو لز 2007 کی صورت میں سفارشات مرتب کی ہیں جن کی منظوری کے بعد جلد ہی عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2011)

مستقل کئے گئے ڈاکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

3512*: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر صحت از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے حال ہی میں تمام Contract basis پر کام کرنے والے ڈاکٹرز کو Permanent کیا ہے ان کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ صحت حکومت پنجاب نے 4 اکتوبر 2007 کو ایک

نوٹیفیکیشن جاری کیا تھا جس میں بہاولپور، ڈی جی خان، میانوالی اور اٹک اضلاع میں پنجاب کے

ڈویسائیل کی شرط کو ختم کیا گیا تھا کہ یہاں پر دوسرے صوبے کے ڈاکٹرز بھی تعینات کئے جاسکتے

ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ Contract پر کام کرنے والے ان ڈاکٹرز میں سے چھ ڈاکٹرز کو

صرف اس بناء پر Regular نہیں کیا گیا کہ ان کا تعلق NWFP سے ہے جبکہ وہ عرصہ دراز

سے اٹک میں اپنی خدمات سر انجام دے رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان چھ ڈاکٹروں کو اپنے نوٹیفیکیشن کی روشنی میں Regular کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2009 تاریخ ترسیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ 4250 کو 4.09-27 میڈیکل آفیسر زا اور وویمن میڈیکل آفیسرز کو محکمہ صحت نے ریگولر کر دیا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ صحت نے درج ذیل اضلاع میں ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے دوسرے صوبوں کے ڈومی سائل رکھنے والے ڈاکٹرز کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا ہے۔

(ج) بہاولپور (ii) ڈی جی خان (iii) میانوالی (iv) اٹک

(ج) محکمہ صحت نے دوسرے صوبوں سے تعلق رکھنے والے 68 ڈاکٹروں کو ریگولر کیا ہے تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم ان چھ ڈاکٹروں کا کیس بھی زیر غور ہے اور ان کے کاغذوں کی جانچ پرستال کی جارہی ہے جو نہیں یہ عمل مکمل ہو گا ان کے آرڈر کر دیئے جائیں گے۔

(د) جی ہاں! محکمہ صحت میں کام کرنے والے وہ ڈاکٹرز جن کا ڈومی سائل پنجاب کا نہ تھا، حکومت

پنجاب نے ان کو ریگولر کرنے کے احکامات جاری کئے ہیں، ان چھ ڈاکٹروں کا کیس بھی زیر غور

ہے، ان کے کاغذات کی جانچ پرستال ہو رہی ہے، جو نہیں یہ عمل مکمل ہو گا ان کے آرڈر کر دیئے

جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں ڈینٹل سر جنز کی تعداد و دیگر تفصیلات

3513*: مختصر مہ آمنہ الفت: کیا وزیر صحت از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال کماں پر واقع ہے؟

(ب) پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں روزانہ اوس طاگتے مریض آتے ہیں اور ڈینٹل سر جنز کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تمام آنے والے مریضوں کا صحیح طریقے سے علاج نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاسکتا؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مریضوں کو مزید بہتر سہولیات دینے کے لئے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 21 جون 2009 تاریخ ترسیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) پنجاب ڈینٹل ہسپتال لاہور وال سٹی ٹیکسالی گیٹ عقب بادشاہی مسجد اور لیڈی ڈن لنگڈن ہسپتال، فورٹ روڈ پر موجود ہے۔

(ب) پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں روزانہ نئے مریضوں کی او سٹا آتھ داد آٹ ڈور میں 300 ہے اور پرانے مریضوں کی تعداد او سٹا 200 ہے اور ڈینٹل سر جنز کی کمک تعداد 18 ہے جن میں سے ایک ڈینٹل سر جن کی اسمی (گرید 19) خالی ہے۔

(ج) پنجاب ڈینٹل ہسپتال میں تمام آنے والے مریضوں کا علاج صحیح طریقے سے کیا جاتا ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) ہسپتال میں آنے والے تمام مریضوں کو بہتر طبی سوتیں فراہم کی جا رہی ہیں۔ مریضوں کی سوت کے لئے جدید مشینزی خرید کر ٹنکشنل کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

پنجاب میں کنٹریکٹ ڈاکٹرز کو ریگولرنے کی تفصیلات

3521*: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں تمام کنٹریکٹ ڈاکٹرز کو ریگولر کر دیا گیا ہے، ان کی تعداد سے آگاہ

کریں؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2009 تاریخ تر سیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

جی ہاں! یہ درست ہے کہ تمام کنٹریکٹ ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز کو ریگولر کر دیا گیا ہے جن کی

تعداد 4250 ہے۔ اس کے علاوہ تمام 537 سپیشلیست ڈاکٹرز اور تمام 515 سینٹر رجسٹر اور

171 اسٹنٹ پروفیسرز کو بھی ریگولر کر دیا گیا ہے۔ باقی اسٹنٹ پروفیسرز، ایسو سی ایٹ

پروفیسر اور پروفیسرز کو ریگولر کرنے کیلئے محکمہ سفارشات مرتب کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

ملیریاکنٹرول پروگرام کی تفصیلات

3528*: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت کو ملیریاکنٹرول پروگرام کے تحت 800 ملین روپے گرانٹ دی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس پروگرام میں ورلد آرگناائزیشن بھی شامل ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ملیریاکنٹرول پروگرام ورلد سیلیٹھ آرگناائزیشن کے تعاون سے شروع کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2009 تاریخ تر سیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست نہ ہے۔

محکمہ صحت پنجاب نے ملیریاکنٹرول پروگرام پنجاب A-PC کے تحت 2009ء سے 2014 تک کے لئے 185.680 ملین روپے کی گرانٹ منظور کی ہے۔

(ب) یہ جزوی طور پر درست ہے کہ عالمی ادارہ صحت اس پروگرام کو ٹیکنیکل سپورٹ میا کرتا ہے، قومی سطح پر نیشنل ملیریاکنٹرول کو سپورٹ کرتا ہے جب کہ پنجاب کو کوئی سپورٹ نہ دی گئی ہے۔

(ج) یہ اتنا درست ہے کہ مئی 2009ء میں عالمی ادارہ صحت اور نیشنل ملیریاکنٹرول پروگرام اسلام آباد کے تعاون سے ملیریا ختم کرنے کی ایک تجویز تیار کی گئی ہے۔ جس کی حرمتی منظوری کے بعد گلوبل فنڈ کو بھیجی جائے گی۔ تا حال اس میں کوئی فنڈ جاری نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2009)

ضلع وہاڑی کے ہسپتاں میں ایکسرے مشینوں کی تفصیلات

3543*: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں کتنے ہسپتاں میں ایکسرے مشینیں موجود ہیں اور ہر ایک ہسپتال میں کتنی ایکسرے مشینوں کی ضرورت ہے؟

(ب) ٹی اچ گیو ہسپتال بورے والا میں کتنی ایکسرے مشینیں ہیں اور کتنی کی ضرورت ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2009 تاریخ تر سیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) ضلع وہاڑی کے دونوں تحصیل ہیدکوارٹر ہسپتالوں میں سی و بوریوالہ، ڈسٹرکٹ ہیدکوارٹر ہسپتال وہاڑی اور تمام RHCs میں ایکسرے مشینیں موجود ہیں، اور اس وقت مزید ایکسرے مشینوں کی ضرورت نہ ہے۔

(ب) ٹی ایچ کیو ہسپتال بورے والا میں اس وقت تین ایکسرے مشینیں ہیں اور مزید ایکسرے مشین کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2010)

تحصیل ہسپتال حسن ابدال میں بیڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

3703*: جناب شیر علی خان: کیا وزیر صحت از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ہسپتال حسن ابدال کتنے بیڈ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس میں منظور شدہ اسامیاں گرید وائز کتنی ہیں کتنی اسامیاں کب سے کس کس گرید کی خالی ہیں؟

(ج) لیڈی ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(د) اس ہسپتال میں کتنی ایکسرے مشینیں اور کتنی ایمبو لینسز ہیں کتنی چالو حالت میں اور کتنی خراب ہیں؟

(ه) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس ہسپتال میں تعینات ملازمین کو سات ماہ سے تنواہ کی ادائیگی نہ ہوئی ہے؟

(و) کیا حکومت اس ہسپتال کے جن ملازمین کو تنواہ کی ادائیگی نہ ہو رہی ہے اس کی ادائیگی کروانے والے مسائل حل کرنے کے لئے خصوصی گرانٹ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2009 تاریخ تر سیل 26 جون 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) تحصیل ہسپتال حسن ابدال 40 بیڈ پر مشتمل ہے۔

(ب) اس ہسپتال میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 97 ہے جن میں سے 46 اسامیاں پر ہیں جب کہ 51 اسامیاں خالی ہیں گرید وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	گریڈ اسماں	منظور شدہ اسامیاں	پر شدہ	خالی	کب سے خالی ہیں
1	بی ایس 19	5	1	4	2005
2	بی ایس 18	11	5	6	2006
3	بی ایس 17	10	8	2	2009
4	بی ایس 16	10	8	2	2006
5	بی ایس 15	02	1	1	2006
6	بی ایس 11	01	-/-	1	2006
7	بی ایس 09	06	03	03	2006
8	بی ایس 07	02	-/-	-/-	
9	بی ایس 06	19	09	10	2006
10	بی ایس 04	3	1	2	2009
11	بی ایس 02	4	-/-	4	2009
12	بی ایس 01	24	8	16	2009

(ج) لیڈی ڈاکٹرز کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 3 ہے جن میں سے 2 اسامیاں پر جب کہ ایک اسامی عرصہ دو سال سے خالی ہے۔

(د) ہسپتال میں ایکسرے مشین اور ایک ایمبولینس ہے جو کہ دونوں چالو حالت میں ہیں۔

(ه) تمام ملاز میں کو باقاعدگی سے تنخواہیں مل رہی ہیں۔

(و) تمام ملاز میں کو باقاعدگی سے تنخواہیں مل رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 مارچ 2011)

پنجاب روول، ہیلتھ سپورٹ پروگرام کے ڈاکٹرز کو مستقل کرنے کا معاملہ

3771*: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر صحت از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(اف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب مکمل صحت نے آراتچ سی، بی ایچ یو اور دیگر ہسپتاں والوں میں کام کرنے والے کنٹریکٹ میڈیکل آفیسر زاوروں یمن آفیسرز کو مستقل کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے بارہ اضلاع وہاڑی، لوڈھراں، چکوال، پاک پتن، حافظ آباد، لاہور، قصور، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، رحیم یار خان اور ساہیوال میں پنجاب روول، ہیلتھ سپورٹ پروگرام کے تحت کام کرنے والے میڈیکل آفیسر زاوروں یمن میڈیکل آفیسرز کو مستقل نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت پنجاب ان ملازمین کو مستقل کرنے کا رادر کھتی ہے، تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجہات سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2009 تاریخ ترسل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر صحت

(الف) یہ درست ہے کہ محکمہ صحت، حکومت پنجاب نے صوبہ بھر میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والے تمام میدیکل آفیسرز کو مستقل کر دیا ہے۔

(ب) یہ درست ہے تاہم محکمہ صحت نے صوبہ کے پنجاب روول، سیلٹھ سپورٹ پروگرام کی درخواست پر 12 اضلاع میں پنجاب روول، سیلٹھ سپورٹ پروگرام کے تحت کام کرنے والے میدیکل آفیسرز اور وویمن میدیکل آفیسرز کو مستقل کرنے کیلئے سمری اعلیٰ حکام کو بھجوادی ہے۔

(ج) ایضاً

(تاریخ وصولی جواب 29 اگسٹ 2009)

لاہور

مقصود احمد ملک

سیکرٹری

20 مارچ 2011

بروز جمعۃ المبارک 18 مارچ 2011 ملکہ صحت کے سوالات و جوابات
اور نام ارکان اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن ا اسمبلی	سوال نمبر
-1	محترمہ عارفہ خالد پرویز	744 - 581
-2	محترمہ ثمینہ خاور حیات	1808 - 1801
-3	محترمہ نگمت ناصر شیخ	2138 - 1841
4	جناب محمد نوید انجم	2017 - 2016
-5	جناب جوئیل عامر سوترا	2591
-6	جناب محمد شفیق خان	2879 - 2627
-7	محترمہ ثمینہ نوید	2970 - 2834
-8	رانا آصف محمود	2940 - 2874
-9	ڈاکٹر محمد افضل	2951
-10	میاں شفیع محمد	2955
-11	محترمہ خدیجہ عمر	3062 - 3022
-12	ڈاکٹر سامیہ احمد	3340 - 3193
-13	جناب عبدالوحید چودھری	3218
-14	میاں نصیر احمد	3281
-15	محترمہ زوبیہ رباب ملک	3315
-16	چودھری محمد اسد اللہ	3324 - 3323
-17	سیدہ بشری انواز گردیزی	3352
-18	محترمہ ماجدہ زیدی	3455
-19	محترمہ آمنہ الفت	3513 - 3512
-20	محترمہ راحیلہ خادم حسین	3528 - 3521
-21	سردار خالد سلیم بھٹی	3771 - 3543
-22	: جناب شیر علی خان	3703